

لگائو ضربِ حیدری . . . زکی کیفی

ہوا کے رُخ کو موڑ دو

غرورِ کُفر توڑ دو

کلائیاں مروڑ دو

بندھے عدو کی تھر تھری

لگائو ضربِ حیدری

لگائو ضربِ دم بہ دم

بڑھاؤ اس طرح قدم

زباں سے کہہ اٹھیں صنم

خدا، خدا، ہری ہری

لگائو ضربِ حیدری

مجاہدانِ تیغِ زن

تمہارا نام بُت شکن

فدا ہے تم پہ بانگین

نثار ہے دلاوری

لگائو ضربِ حیدری

تمہاری جنگ دیکھ کر

لہو ترنگ دیکھ کر

غضب کے ڈھنگ دیکھ کر

لرز رہے ہیں منتری

لگائو ضربِ حیدری

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

اُڑو فضا میں بے خطر
ملے نہ کُفر کو مَفر
گراں ہے اک ہزار پر
تمہارا ایک لشکری
لگاؤ ضربِ حیدری

جدھر بھی تم جھپٹ پڑو
مثالِ برق پھٹ پڑو
عدو سے جب لپٹ پڑو
پڑے صفوں میں اتری
لگاؤ ضربِ حیدری

لڑو مجاہد لڑو
بڑھو مجاہد بڑھو
چڑھو جا چہ عدو صفِ
برتری اپنی دکھاؤ
حیدری ضربِ لگاؤ

created by:

www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com